ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم مرحوم

عہدِ نو

انساں کی بدل رہی ہے تقدیر　　ہر جبر کی توڑ دی ہے زنجیر
تابندہ جو اس قدر اُفق ہے　　ظالم کے لہو کی یہ شفق ہے
ہر ضربِ کلیم سامری کُش　　اعجاز ہوا ہے ساحری کُش
زنداں کے تمام در کھلے ہیں　　پنچھی اُڑتے ہیں، پر کھلے ہیں
پیکار یہ عدل اور ستم کی　　تمہید ہے اِک نئے جنم کی
صیاد کے اب نہیں ہیں بس ہیں　　طائر نہ رہیں گے اب قفس میں
لیلائیں ہیں بے نقاب آزاد　　مہتاب اور آفتاب آزاد
شاہی نہ کوئی بھی شہ رہے گا　　ہر تخت کا بن گیا ہے تختا
اب کون ڈرے گا ناکسوں سے　　شاہیں نہ دبے گا کرگسوں سے

آپہنچا ہے سخت جان کا راج
مزدور کا اور کسان کا راج